اسلام اور عصرِ حاضر

ایڈیٹر الحق کی تالیف "اسلام اور عصرِ حاضر" پر حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب مدظلہ
مہتمم دار العلوم دیوبند کا تبصرہ

عصرِ حاضر کے نئے تمدّن نے یہ عنوان پیدا کر دیا کہ "اسلام اور عصرِ حاضر" — ورنہ یہ عنوان اس لئے بے معنی ہے کہ اسلام ہر عصر کیلئے رہنما رہا ہے اور رہے گا — خواہ وہ ماضی ہو یا حاضر ہو یا مستقبل ہو کوئی دور اس سے باہر نہیں جا سکتا اس سے پہلے بھی بہت سے عصر حاضر گذرے ہیں اور اسلام نے انکے ساتھ مل کر انکی اصلاح کی ہے تاہم اس دور میں جو پیچیدہ مسائل نئے تمدّن سے پیدا ہو گئے ہیں مولانا سمیع الحق صاحب زید مجدہٗ نے ان کا تجزیہ کر کے جو حصّہ ان میں فطرت کے مطابق ہے اُسے باقی رکھا ہے اور جو وساوس و اوہام سے متعلق ہے جس کے پیچھے کوئی حق یا حقیقت نہیں ہے اسے رد کر دیا ہے اور اسطرح بڑی قابلیّت سے اسلامی مسائل کو بے غبار ثابت کر دیا ہے، اللہ تعالیٰ مولانا کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان عالی مضامین کو مخلوق کیلئے باعث رشد و ہدایت بنائے، آمین

محمد طیب غفرلہٗ
رئیس جامعۂ دار العلوم دیوبند
۲۵-۵-۹۸ھ